تپتہ صحرا۔۔۔۔

اِز عایشہ امتیاز فرہین۔۔۔۔۔۔

پہلی قسط#1

دوستوں یہ میرا پہلا ناول ہے امید ہے اپ سب کو پسند آے۔۔۔

۔

۔

۔

۔

۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ـ

ـ

ـ

نوشی تم نے جینی کو دیکھا کہی میں صبح سے ڈونڈر رہا ہوں کہی دکھ نہی رہی۔۔۔

ہاں وہ آج کالج نہی آئی اُسکی طبعیت خراب ہے بُخار ہو گیا ہے۔۔۔میں نے کہا تھا میں اجاتی ہوں ھاسٹل لیکن اُسنے منع کر دیا۔۔۔میری بات ہوی تھی صبح اُسسے۔۔

کیا طبعیت خراب ہے اُسکی وہ میرا فون بھی ریسیو نہی کر رہی ہے۔۔

اب اِسکی وجہ تم خود جانتے ہو یہ کہہ کر وہ شیراز کو دیکھنے لگی۔۔۔اچھا یہ سب چوڑو اور چلو میرے ساتھ میں کار میں ویٹ کر رہا ہوں تمہارا۔۔۔

لیکن جانا کہاں ہے میری کلاسس ابھی سٹارٹ ھونے والی ہے۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author

ہاسٹل جانا ہے ابھی یہ کہکر وہ کار پارکنگ سایڈ چلا گیا۔۔دونوں اب ھاسٹل جارہے تھے جو کالج سے آدھا گنٹہ کا راستہ تھا۔۔۔دونوں اپنی اپنی جگہ پر خاموش تھے جب شیراز کی آواز گونجی کیا جینی مجھسے اب تک ناراض ہے۔۔

وہ ناراض نہی ہے بس تمہارے اور اسکے درمیان کا فرق سمجھتی ہے۔۔۔اسلئے شاید نوشی نے بات ادھوری چھوڑدی اب وہ ونڈو کے باہر دیکھ رہی تھی۔۔جب شیراز نے کہا لیکن میں اس فرق کو نہی مانتا۔۔۔دیکھو شیرازیہ۔۔۔۔بس اب میں کوئی بحث نہی کرنا چاہتا۔۔۔جب وہ اُسے کہنے لگی تو اسنے ٹوک دِیا جبھی شیراز نے کہا تم ہاسٹل کہ اندر جاوگی اور جینی کو لیکر آوگی ساتھ۔۔۔۔کیا نوشی کا منہ کھول گیا شیراز تم مزاخ کررہے ہو ۔۔جینی کی وارڈن کو دیکھا ہے تم نے کچا نگل جائیگی مجھے۔انکھیں تو اتنی خطرناک کہ آندھیرے میں کوئی دیکھے تو ہارٹ آٹیک اجائے نا بابانا۔۔اور تمھے کیا لگتا ہے وہ اِتنی آسانی سے میرے ساتھ بیھج دینگی وہ بھی کلاس ہارس میں سب سے پہلے اپنا سوڈا گلاس نکالینگی اور 4 سے 5 دفہ اوپر سے نیچہ تک دیکھنگی اور پوچینگی اس وقت کیا کرہی ہو اور فرآدھا گھنٹہ جان کھاینگی۔۔۔۔ایسی سچویشن مہ بھی نوشی کے چہرے کے زاویہ دیکھ کر شیراز کو ہنسی

آگئ تھی۔۔۔اور میرے ساتھ تمہے دیکھکر باہر سے ہی مجھے بھی نکال دینگی۔۔۔کیونکہ وہ وارڈن بہت سٹریکٹ تھی۔۔۔شیراز سوچنے لگا۔۔۔سنو نوشی تم وارڈن کو کہو گی کہ جینی کو بُخار ہے تو تم اُسکو ڈاکٹر کہ پاس لیجانے کیلیئے آئی ہو۔۔۔پلیز نوشی میں جینی کو دیکھنا چاہتا ہوں اُسسے ملنا چاہتا ہوں شیراز کی آواز میں ساف بے چینی نظر آرہی تھی۔۔نوشی خاموش ہوگئ تھی۔۔۔شیراض نہ ہوسٹل کہ قریب گاڑی روکی تھی۔۔۔نوشی اُترکر اب ڈور کلوس کررہی تھی۔۔۔میں یہی اِنتضار کرونگا تُم دونوں کا۔۔۔ٹھیک ہے نوشی یہ کہکر ہاسٹل کہ گیٹ کے اندر چلی گئ۔۔۔

کلاک بلکل دس بجے دکھارہا تھا اور وہ پچھلے ایک گھنٹہ سے بیٹھی ہوی تھی۔۔اپنی باری کے انتظار میں۔۔ہر کوئی اتے جاتے

اِسے ہی دیکھ رہا تھا اور وہ سب سے غافل پُر سکون میگزین کہ صفحہ اُلٹ پلٹ کررہی تھی جانتی تھی آج اِسسے جاب ملکر ہی رہے گی۔۔۔جب اسکا نام پُکارا گیا۔۔۔وہ کافی پُر اعتماد سہ اگے بڑی تھی اور اپنے پیچھے دو تین لڑکیوں کی تمسخر اوڑاتے ہوئے سنا تھا۔۔۔پتہ نہی کہاں کہاں سے اجاتے ہیں ایسے نمونے اُس لڑکی کی بات پر کچھ لڑکہ بھی ہنسے

تھے۔۔۔اور راک لڑکا کہنے لگا اِسکو تو جاب ملنے سہ رہی اب۰۔۔ہاہاہاہا۔۔اسنے اپنے پیچھے کئی قہقہہ سنے تھے۔۔۔اسکے ہونٹوں پر مسکُراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

مہ آئی کم اِن سر۔۔۔۔۔۔۔۔یس۔۔۔۔۔۔۔س۔۔۔۔۔ سسس کمرے میں بیٹھے دونوں نفوس اِسکو دیکھکر ایک دوسرے کا چہرا دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پھر سے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔مہ آئی کم اِن سر س۔۔۔اس بار اِسنے سر س کا اظافہ کیا۔۔۔اِس بار اندر بیٹھے دونفوس کافی ہدتک سمبھل چُکہ تھے تو۔۔اُنمیں سہ ایک سر نے کہا۔۔۔۔یس کم اِن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اندر آکر کھڑی ہوگئی۔۔۔۔۔۔وہی سر نے کہا پلیز سیٹ مِس۔۔۔۔۔تیھنک یو سر س وہ بڑے ادب سے کہکر بیٹھنے لگی۔۔۔۔۔۔

تو مِس آپکا نام کیا ہے!!!!!

اِس بار شاید وہ دوسرے سر سمبھلگئے تھے تبھی فورن سوال کیا۔۔۔۔۔۔جی سر تانیا۔۔۔۔۔۔اپنی ڈاکیومنٹس دکھایئں مس تانیا۔۔۔

اِس بار پھر وہی پہلے والے سر نے کہا۔۔۔۔۔تانیا اپنی فائل اُنکی طرف بڑھاتی ہے۔۔۔۔وہ دونوں اُسکی فائل دیکھکر پھِر سے ایک دوسرے کا چہرا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔کمرے میں

پھر سے خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔اُن دونوں نفوس نے خود کو سنبھالا اور اب کافی سنبھل گئے تھے۔۔۔اِس دوران تانیا بڑے سکون سے آفس روم کا جائزا لے رہی تھی۔۔۔ تبھی وہ پہلے والے سر نے اِسکو پکارا

مس تانیا!!!جی سر اب آپ سے کچھ سوالات کرنا چاہے نگے ہم۔

جی سر۔۔۔تو مِس تانیا آپ نے ہمارے اُفس کے رولس اور رگیو لیشن پڑے۔۔۔۔جی سر۔۔۔۔ہمم وہی پہلے والے شخص کہنے لگے۔۔۔۔

تو مس تانیا آپ جاب کیوں کرنا چاہتی ھیں!!!کیا آپ کسی ظرورت کہ طھط یہ جاب کرنا چاہتی ہے

سر جاب کرنا میری ہابی ہے۔۔۔میری ظرورت نہی۔۔۔۔وہ کافی اعتماد سہ کہنے لگی۔۔۔۔

دوسرے سر نے۔۔۔۔لیکن میں نہ لوگوں کو ظرورت کہ لئے جاب کرتے دیکھا ہے۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن میں کسی ظرورت کہ لئے نہی اپنی پسند اور خوشی کیلیئے کرتیہوں۔۔۔

مس تانیا ہم نے سنا ہے آپ نے کئی کمپنی کہ آفرس ٹھکرا چکی ہیں۔۔۔۔جی سر۔۔۔اِسکی وجہ بھی آپکو میری فائل میں نظر آجائیگی۔۔۔۔۔اگر ہم بھی یہی ڈیمانڈر کھیں تو اِسکے طرف اِشارا کرتے ہوے۔۔۔وہی پہلے والے سر نجانے کہاں کھوئے ہوے تھے اچانک کہنے لگے۔۔۔۔۔

تو سر میرا جواب بھی وہی جو باقی ساری کمپنئیس کو تھا۔۔۔اسپاٹ لہجے میں کہنے لگی۔۔

وہی نااااااا۔۔۔۔۔۔۔ہو گا۔۔۔۔۔وہ اپنا ابایا سمبھالتی ہوی اُٹھی تھی اور اپنی فائل اُٹھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اِس بار دونوں نفوس پرُسکون تھے۔۔۔۔۔اور ایک دوسرے کو دیکھ مسکُرا رہے تھے۔۔۔۔۔

اچھا نہی ہوتا مِس۔۔۔۔ایک بُرقعے کیلیئے آپ نے اب تک کتنی ساری اچھی اچھی جابس گوائی ہے۔۔۔۔۔۔اور اپکو اِتنا(attitude)

اِس پردے میں کون پہچان پائیگا۔۔۔

سوری سر لیکن بہوت افسوس ہو رہا ہے اپکے خیالات جانکر مجھے۔۔۔۔۔وہ فائل اُٹھا کر مڑنے لگی اور پھر دونوں کی طرف مڑ کر کہنے لگی۔۔۔ سر آپ کیلئے یہ معمولی برقعہ ہو گا لیکین میرے لئے یہ میری پہچان ہے میرے لئے زینت ہے اور مہ صرف اپنے اللہ کیلئے پہنتی ہوں اور پردہ کرتی ہوں وہ اپنے برقعہ اور پردے کی طرف اِشارہ کرتے ہوے کہنے لگی اور سر ایک بات اور آ گر کوئی میرے حجاب کے ساتھ مجھے جاب نہی دے سکتا تو اسکے آگے سو جاب قربان وہ اتنا کہکر ڈور کی طرف مڑنے لگی وہ نہی جانتی تھی پیچھے بیٹھے دو شخص اُسکے جواب سے لاجواب ہو گئے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھ مُسکُرا رہے تھے۔۔۔

رُک جائیے مِس تانیا!!!!جب وہ ڈور سے باہر جانے لگی تو پیچھے سے آواز آئی۔۔۔وہ مڑ کر پیچھے دیکھنے لگی۔۔۔ تو وہی پہلے والے سر نے کہا آئے بیٹھ جائیں۔۔۔وہ چپ چاپ آ کر بیٹھ گئی۔۔۔ مِس تانیا آپ کا جواب ہمہ پسند آیا ہم صرف اپکا ٹیسٹ لے رہے تھے اور آپ نہ تو ہمے لاجواب کر دِیا۔۔۔اپنی پچاس سال کی سروِس میں اپکے جیسی لڑکی نہی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

دیکھی میں نہ ورنہ کچھ تو جاب کیلیئے آپنے آپکو تک بدل دیتے ہیں۔۔۔۔آپ ہمارے آفس کل سہ جوائن کر سکتی ہیں اور ہاں اپکے کورسس اور ڈِگری کے حساب سے یہ پوسٹ شاید چھوٹی ہو۔۔۔

سر میرے خیال سہ کام کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہی ہوتا سب اِنسان کہ اوپر ڈپینڈ کرتا ہے وہ کیا سمجھکر کرنا چاہتا ہے۔۔۔کب سہ خاموش بیٹھی وہ کہنے لگی۔۔۔۔اسنے پھر سہ اِن دونوں کو لاجواب کیا تھا۔۔۔اب وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ مُسکرا رہے تھے آج یہ لڑکی نہ انہیں لاجواب کر دِیا تھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے مِس تانیا آپ کل سہ ہمارا آفس جوائن کرینگی۔۔۔

لیکن میری ایک شرط ہے سر۔۔۔۔جی مِس بولیں دوسرے والے سر نہ کہا۔۔۔۔مہ آفس ابایا پہن کر ہی آونگی اور کام بھی آیسے ہی کرونگی کوئی مجھے اپنا ابایا اُتارنے کیلیئے نہی کہیگا۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ دونوں اِس بار مطمئین ہو گئے تھے۔۔۔ٹھیک ہے مس تانیا کل آپکو یہ بشیر سدیقی

سب سمجھا دینگے یہ ہمارے سینئیر میانیجر ہیں وہ دوسرے سر کی طرف دیکھا کر کہنے

لگے۔۔۔جی سر ٹھیک ہے اوکے سر اللہ حافظ۔۔۔وہ چلی گئ تھی۔۔۔

سارے آپئینمنٹس کانسل کر دے سدیقی صاب۔۔۔وہ یہ کہکر کوئی فائل کھولنے

لگے۔۔۔جی سر وہ کہکر ریسیپشن مھں کال کرنے لگے۔۔۔

کیا لڑکی تھی سدیقی جی وہ۔۔۔۔۔۔جی سر مینے بھی آپنے کریئر مہ آیسی لڑکی نہی دیکھی

جو صرف اپنے برقعہ کیلیئے بہت ساری جاب ٹھکرائی ہے۔۔۔اور یہ دیکھو اسٹریلیا سہ

پڑھکر آئی ہے کئی طرح کہ کورس اور لینگیوج بھی سیکھی ہوی ہے۔۔۔تعجب ہے

۔۔۔یہ لڑکی میں کچھ تو بات ہے صدیقی جی۔۔۔جی سر وہ اپنے سامنے بیٹھے اِس اپنے سہ

تھوڑے چھوٹی عمر کے باس شاباز ہمدانی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔آپ کل تانیا کو سارا

کام سمجھا دے نہ وہ اِذحان کی پرسنل پی اے ھوگی اپنے بیٹے کا نام لیتے ہی انکے ہونٹوں پر

مسکُراہٹ پھیل گئی تھی۔۔۔۔جی سر۔۔۔۔

جیسے ہی تانیا آفس روم سہ باہر ائی وے ٹِنگ روم مہ بیٹھے لوگوں کو دے کھ مسکرانے لگی اسنے نقاب ڈالا ہوا تھا تو کسی کو پتہ نہی چلا۔۔۔اور وہ کوری ڈور پر اکر رُک گئ تھی۔اور ہمدانی گروپ آف انڈسٹریز کا بورڈ دیکھ اِسکے ہونٹوں پر ایک پل کیلئے مُسکراہٹ رینگی تھی اپنی منزِل کی پہلی سیڑی پر اُسنے پیر رکھا تھا اور وہ کامیاب ہوی تھی الوداع کی نظر ڈالکر اگے بڑھ گئ تھی۔۔۔

شیراض کار میں بیٹھا اِن دونوں کا انتظار کر رہا تھا جب اپنے بائے طرف روڈ پر بائیک کہ ٹائر کہ چرچرانے کی آواز آئی تھی وہ اُسی طرف دیکھنے لگا کوئی لڑکا اور لڑکی بائیک سہ گر گئے تھے۔۔۔اور وہ لڑکا اپنی طرف بنا دیکھے اُس لڑکی کہ ہاتھ پیر چیک کرنے لگا کہی چوٹ تو نہی آئی نہ تمھیں وہ لڑکا اُس لڑکی سہ پوچھنے لگا۔۔۔میں ٹھیک ہوں لیکن تمہارا ہاتھ زخمی

ہو گئے ہیں وہ لڑکی اُس لڑکے سہ کہنے لگی کوئی نہی چلو تمہیں ڈراپ کر دوں وہ لڑکا بائیک اُ ٹھا کر اب اسسے سٹارٹ کرنے کی کوشش کرنے لگا بائیک اسٹارٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔

ان دونوں کو دیکھتے ہوئے وہ کالج میں جینی کا فرسٹ ڈے میں کھو گیا تھا۔۔۔۔۔

جینی کرسچن تھی اور یوکے سہ آئی تھی اسے آج بھی یاد تھا جینی کہ کالج کہ فرسٹ ڈے تھا جب وہ کلاس کا ڈور کھولتے ہی اگلے لمحہ زمین پر تھی شاید پیر مڑ گیا تھا۔۔۔

جو گر گئی تھی اسکے سارے بال چہرے پر گر گئے تھے تو چہرے ٹھیک سہ دکھائی نہی دے رہا تھا کلاس میں ایک لمحے کے لئے خاموش چھا گئی تھیں لیکن اگلے لمحے ساری کلاس قہقہوں میں بدل گئی تھی۔۔۔ جینی اب اپنے بال ٹھیک کرنے لگی اور وہ آنکھوں میں شرمندگی اور آنسو لئے سب کو دیکھ رہی تھی اُس وقت سب سہ پہلے نوشی اُسکی مدد کے لئے آگے بڑی تھی اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُٹھانے لگی وہ نوشی کی مدد سے کھڑی ہو گئی اور ایک بینچ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اسکی کوئی ضرورت نہی نوشی بھی یہ کہہ کر Thank you for my help.... اسکے پاس ہی بیٹھ گئی۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author

نوشی اب جینی کو دیکھنے لگی اور اسکی آنکھوں کو دیکھنے لگیں۔۔۔اور ہاتھ بڑھا کر انگریزی میں اپنا تعرُف کرانے لگی ہائے آئی یم نوشین نائیس ٹو میٹ یو۔۔۔ جینی اپنی نیلی آنکھوں سے اِس لڑکی کو دیکھنے لگی جو کافی خوش مزاج تھی۔۔۔۔

ہائے آئی یم جینی نائیس ٹو میٹ یو ٹو۔۔۔۔اب وہ کافی حد تک سنبھل گئی تھی کلاس والے بھی اب خاموش ہو گئے تھے اور کچھ لڑکے بار بار مڑ کے اسکو دیکھ رہے تھے کوئی سنو وائٹ کہہ رہا تھا تو کوئی سنڈریلا وہ اتنی خوبصورت تھی کہ کلاس کے کئی لڑکے بار بار مڑ کے اسکو دیکھ رہے تھے اور وہ ان نظروں سے تھوڑی گھبرائی سی لگ رہی تھی وہ تو نوشی نے اپنی باتوں میں کسی حد تک اسکو سنبھال لیا تھا۔۔۔۔

اِن سب کے دوران جینی کو پتہ ہی نہ چلا کے دو آنکھیں جمائے اک شخص پہلی ہی نظر میں پوری طرح اس پر اپنا دل ہا د بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دنوں میں نوشین آور وہ بہت اچھے فرینڈ بن گئے تھے جینی اک اچھی اسٹوڈنٹ تھی پڑھائی میں کافی تیز تھی۔۔۔۔اک بار جب نوشی اور جینی کوریڈور کی سیڑھیاں پر بیٹھی کچھ ڈسکس کر رہی تھیں جب شاباز اور شیراز انکی طرف ہی آتے دکھائی دیئے۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author

اسلام علیکم کیسی ہے آپ دونوں جینی سر ہلانے لگیں پچھلے دنوں شاباز اور شیر از سے بھی تھوڑی بہت بات چیت کرنے لگی تھی شاباز نوشی کے فیانس تھے اور شیر از انکا چھوٹا بھائی وہ شاباش سے پھر بھی تھوڑی بات کر لیتی لیکن شیر از سے دور ہی رہتی تھیں ابھی بھی شیر از کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی وہ جب بھی اسکو دیکھتی تو جلدی سے کسی کتاب کا مطالعہ کرنے میں لگ جاتی تھی۔۔۔۔۔

اگلے دن اتوار تھا جب وہ اپنے فرینڈ کے گھر سے نکل کر مین روڈ پر آیا تو اک جگہ بھیڑ جمی دیکھی اور زمین پر جینی کی ہو بہو کوئی لڑکی اپنا سر جھکائے بیٹی تھی اس نے کار کو سائیڈ پر لگایا اور باہر آگیا قریب جانے پر پتہ چلا وہ جینی ہی تھی۔۔۔۔۔اور اپنا پیر پکڑ کر سر جھکائے بیٹھی تھی اور بہت سے لوگ اسکا تماشا دیکھ رہے تھے اور کوئی ادمی اس پر چِلا رہا تھا مرنے کا شوق ہے تو کہی اور جا کے مرتی میری ہی کار کے اگے۔!!!!

کیا ہو رہا ہے یہاں اس سے پہلے وہ آدمی کچھ اور کہتا شیر از کی گرجدار آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھنے لگا اور سارے لوگ اسکی طرف متوجہ ہوے تھے وہی اسکی آواز پر جینی سر اٹھائے تشکر بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔ تبھی شیر از اگے بڑھ کر جینی کو

اٹھانے لگا تھا۔۔۔ پیر میں کچھ زیادہ ہی مونچھ ائی تھی جسکی وجہ سے وہ اُوٹھ بھی نہی پا رہی تھی۔۔۔ سنو لڑکے لڑکی سنبھالی نہی جاتی تم سے تو باہر بھی مت بھیجا کرو پتہ نہیں کیسے لوگ ہوتے ہیں جو لڑکی کو یوں بھیج دیتے ہیں۔۔۔ ہاں سہی کہا!!! ان میں سے ایک عمر دراز آدمی نے کہا تھا اور وہ کار والا انکے جواب پر اپنا سر ہلا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بسسس اگر اک لفظ اور کہا نا تو میں ابھی پولیس کو بلاونگا اور کہوں گا اس آدمی نے انکا اکسیڈینٹ کیا اور اپ سب کھڑے کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔ شیراز سے انکی بکواس سننا بمشکل ہوا تھا تو وہ انکو ڈرانے لگا۔۔۔۔۔

اسکا اتنا کہنا تھا کے سب اپنی جگہ خالی کر گئے تھے۔۔۔

جب جینی سے اٹھا نہیں گیا تو وہ پھر سے سر جھکائے رونے لگی۔۔۔ شیراز نے بنا کچھ کہے اسکو ہاتھوں میں اٹھا کر کار کی فرنٹ سیٹ پر بٹھا دیا تھا اسکا ڈور کلوز کر کے خود اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا تھا اور کار اسٹارٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

آگلے دن وہ ٹائم سے آفس آگئی تھی اب اپنی کار پارک کر کے آفس کے باہر ہمدانی انڈسٹریز کا بورڈ دیکھ کر اگے بڑھ گئی تھی۔۔۔۔ آفس کہ اندر آکر وہ ریسپشن میں بشیر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

صدیقی کے بارے میں پوچھنے لگی تھی جب اسکے عقب سے صدیقی صاحب کی آواز گونجی۔۔۔عالیہ تم نے پرسوں ہونے والی کلائنٹس کے ساتھ میٹینگ کیا نسل کی یا نہی۔۔۔کیونکہ سر کچھ دن باہر گئے ہیں۔۔۔

وہ رسیپشنسٹ سے پوچھ رہے تھے۔۔۔۔جی سر میں نے کانسل کر دی ہے۔۔۔۔ہمم ٹھیک ہے وہ یہ کہکر مڑ کے لگے اور اسکو دیکھ کر کہنے لگے۔۔۔۔۔۔

اوہ مِس تانیا آپ اگئی میں اپکا ہی ویٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اسلامُ علیکم سر وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔

وعلیکم السلام وہ خوشی سے جواب دینے لگے یہ لڑکی انہیں پسند آئی تھی جو پہلے ہی دن انکو لاجواب کر کے گئی تھی۔۔۔۔رسیپشن میں بیٹھی عالیہ اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔وہ وہی کل والی لڑکی تھی جسکے بارے میں سب کی رائے تھی کہ اسے جاب نہی ملیگی اور آج یہ آفس میں وہ بھی کل کی طرح آج بھی ابایا اور نقاب پہنے تھی۔۔۔۔

وہ اسی سوچ میں گم تھی جب سدیقی صاحب نہ پکارا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سنو عالیہ یہ تانیا ہے آج سے اذہان بابا کی پرسنل پی یہ ہونگی ساری ڈیٹیلس اور میٹینگ کے بارے میں اچھے سے سمجھا دینا انکو۔۔۔عالیہ جی سر کہنے لگی۔۔۔۔

مِس تانیا چلیں میں آپکو اپکا کیابن دکھاتا ہوں وہ یہ کہکر اگے بڑھ گئے تھے۔۔۔جب کے وہ انکے پیچھے چل دی تھی اور اپنے پیچھے عالیہ کی گہری نظریں محسوس کر چکی تھی۔۔۔۔۔

صدیقی صاحب اِس کمپنی کے پرانے مانیجر تھے اور بے حد وفادار اور عمر دراز تھے سب انکی عزت کرتے تھے۔۔۔۔

وہ اک کیابن کے قریب آکر اسکو کھول کر اندر کی طرف بڑھ گئے مِس تانیا یہ اپکا کیابن ہے وہ ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔جی سر کہکر وہ ٹیبل کی طرف دیکھنے لگی جہاں پی یہ کا چھوٹا سا بورڈ تھا۔۔۔۔

مِس تانیا آپکو ساری ڈیٹیلس عالیہ سمجھا دینگی اگر کچھ اور پوچھنا ہو تو میں یہی ہوں آفس میں مجھ سے پوچھ سکتی ہیں آپ۔۔۔۔وہ جی سر کہنے لگی۔۔۔

وہ یہ کھکر باہر چلے گئے تھے اور وہ چپ چاپ آکر چیر پر بیٹھ کر عالیہ کو کال ملانے لگی تھی۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

______________وہ جینی کو لئے نزدیکی کلینک میں چلا گیا تھا اور ڈاکٹر کو دکھا کر اب وہ جینی کو کار میں بٹھا کر خود میڈیکل سٹور دوائی لینے چلا گیا اور جب لوٹا تو وہ سر جھکائے اپنے ہونٹ زخمی کر رہی تھی۔۔۔ اسکا پیر کافی سوجھ گیا تھا۔۔۔

آئی یم سوری میری وجہ سے اپکو پریشانی ہوی۔۔۔ وہ کہنے لگی۔۔۔

شیراز کے ہونٹوں پر ہنسی پھیل گئی۔۔۔ وہ اتنی ماسوم تھی۔۔۔

ہاں پریشانی تو ہوئی ہے لیکن اگر آپ چاہے تو میری پریشانی مٹا سکتی ہیں۔۔۔ وہ یہ کہ کر اسکی نیلی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ وہ کیسے وہ بڑی ماسومی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

مجھے اپنا دوست بنا کر۔۔۔۔۔ تو بتائیں بنائینگی مجھے اپنا دوست وہ پہلی بار سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھنے لگی وہ اتنا بُرا بھی نہی تھا وہ سوچھنے لگی اور اپنی گردن ہاں میں ہلانے لگی۔۔۔۔۔

وہ خوش ہو کر اپنی سیٹ پر اکر بیٹھ گیا تھا اور کہنے لگا چلیں اپنی دوستی کی شروعات پر آپکو اک اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھلاتا ہوں۔۔۔۔ وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔

وہ سوری مینے لنچ نہی کیا صبح جلد ہی ناشتہ کر کے ایا تھا تو ابھی بہت بھوک لگی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ شرمندہ ہو گئی شیراز نے اسے ان لوگوں کی نظروں سے بچا کر لے گیا تھا جو اسکو اتنی بری نظروں سے دیکھ رہے تھے جیسے ابھی کھا جائینگے انکی نظریں محسوس کرتی وہ زمین پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔اپنا سر اٹھا کر کسی کو دیکھنے کی ہمت نہیں تھی اسکے پاس تبھی شیراز آئے تھے اور کیسے سب کو بھاگنے پر مجبور کیا تھا وہ اِسی سوچ میں گُم تھی جب شیراز کی آواز آئی تھی۔۔۔کوئی بات نہی میں آپکو اپکے ہاسٹل ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔۔

نہی آپ پہلے لنچ کر لیں میں ویٹ کر لوں گی۔۔۔۔

اگر آپ بھی میرا ساتھ دیں تو وہ کہنے لگا اور جینی نے ہاں میں گردن ہلائی تھی جب وہ اتنا اسکے لئے کر سکتا تھا تو وہ تو اتنا کر ہی سکتی تھی۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے گاڑی ریسٹورنٹ کی طرف موڑنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اک ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا ارڈر کرنے لگا۔۔۔۔

اس دوران جینی صرف خاموش بیٹھی ہوئی تھی اور نظریں نیچی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب میں اتنا خوفناک بھی نہی جو آپ میری طرف دیکھنے سے بھی گریز کرتی ہیں۔۔۔وہ معسوم سورت بنا کر کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

جینی اسکی بات پر مسکُرانے لگی۔۔۔۔۔۔۔وہ پہلی دفعہ اسکو مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ بلاشبہ بہت خوبصورت تھی اس پر نیلی آنکھیں اور بھی مزید پر کشش نظراتی تھی۔۔۔۔۔

اس واقعہ کے بعد دونوں میں بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی دونوں اک دوسرے کے بغیر نہی رہتے تھے کلاسز سٹڈی سب ساتھ میں ڈسکس کرتے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کیابن میں بیٹھی اک ہاتھ سے فائل میں کچھ لکھ رہی تھی تو دوسرا ہاتھ کی انگلیاں کیبورڈ پر چلا رہی تھی۔۔۔

تبھی صدیقی صاحب تھوڑا ناک کر کے اسکے روم میں آئے۔۔۔

بیٹا آپکو سر نے بلایا ہے۔۔۔۔جی سر اگئے۔۔۔۔۔وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔وہ سر ہلانے لگے

۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سر میں نے اپسے کتنی بار کہا ہے مجھے وہی سے کال کر کے بتادے۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھ مسکُرانے لگے یہ لڑکی شروع دن سے بہت اچھی لگی تھی تھوڑے دنوں میں ہی اپنی قابلیت اور ٹیلنٹ سے پروف بھی کر دِیا تھا اسے کچھ سمجھانے کی ضرورت ہی نہیں پڑھی تھی وہ اپنا کام بہت اچھے سے کرتی تھی آفس کے پہلے دن اسنے انہیں حیران کیا تھا جب وہ لنچ بریک میں انہیں ڈھونڈھتے ہوے انکے کیبن میں آئی تھی اور ہلکے سے دستک دینے پر وہ اسے اندر آنے کا کہکر فائل اٹھانے لگے۔۔۔

جی مِس تانیا کیا بات ہے اپنے لنچ نہیں کیا ابھی تک۔۔۔۔

وہ سر نماز کی روم کدھر ہے میں نے اک دو لوگوں سے پوچھا لیکن انہیں نہی پتہ ہے۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہ آفس میں کوئی نماز نہی پڑھتا ہے تو اسلئے وہ روم بند کروا دیا گیا۔۔۔وہ شرمندہ سے کہنے لگے۔۔۔۔۔۔۔

سر مجھے نماز پڑھنی ہے آپ پلیز وہ روم کھلوا دیں۔۔۔وہ کہنے لگی۔۔۔

آج تک کسی کی ہمت نہیں تھی آفس میں صدیقی صاحب کے اگے کھڑے ہو کر بات کرنے کی وہ کافی روب دار شخصیت کے مالک تھے افس کی ساری لڑکیاں تو خار کھاتی تھیں ان سے بات کرنے میں اور پیچھے بڈھا، کھڑوس، کہتی تھی۔۔۔۔۔۔

اور یہ لڑکی کتنے اعتماد سے بناڈر کے نماز کی روم کھلوانے کا کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

مس تانیا وہ روم آفس کے استعمال میں لے لیا گیا ہے۔۔۔شروع میں کچھ ورکر نماز پڑھتے تھے بعد سب نے چھوڑ دیا اسلئے۔۔۔۔

کوئی نہی میں اپکے لئے دوسرا روم کھلواتا ہوں۔۔۔۔۔۔وہ دس منٹ ویٹ کا کہہ کر چلے گئے تھے۔۔۔۔ٹھیک دس منٹ بعد وہ اک روم نماز کے لئے کھلوا کر آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آفس کے ممبر کا خیال تھا اسکی یہ پابندی صرف چار دن کی ہے اور چوتھے دن یہ سب نکال پھینکنگی لیکن وہ پہلے دن سے آج تک ویسے ہی تھی۔۔۔

دھیرے دھیرے اسکی شخصیت کھلتی گئی اسٹاف پر کچھ۔لوگوں نے کلوز ہونے کی کوشش بھی کی لیکن وہ لئے دئے اپنے کام میں مگن تھی اسکی آنکھوں میں کچھ ایسا ضرور تھا جو سب

کواپنی حد میں رکھتا۔۔۔۔البتہ وہ اپنے سے بڑی عمر کہ لوگوں کی کافی عزت کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

سر وہ اپنی سوچوں میں گم تھے جب تانیا کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔۔

سر میں نے کل جو فائل دی تھی وہ اپنے سر کو دکھائی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں سر اُسی کے بارے میں آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

وہ یہ کہکر باہر چلی گئ۔۔۔۔۔۔

مے آئی کم اِن سر۔۔۔۔۔۔

اوہ پلیز کم۔۔۔۔۔۔شاباز ہمدانی خوش دلی سے مسکُراکراسے اندر آنے کی اجازت دینے لگے۔۔۔۔۔۔۔

ویلکم مِس تانیا بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ ہماری دوسری ملاقات ہے۔۔۔۔۔وہ کام کے سلسلہ میں یوایس گیاہوا تھامیری غیر موجودگی میں اپنے کتنے اچھے سے سب سنبھالا مجھے بتایا صدیقی صاحب نے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ نقاب میں اسکا چہرہ پڑھ نہی پائے۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سر آپ مجھ سے فائل کہ بارے میں کچھ پوچھنا چاہتے تھے۔۔۔۔وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

ہاں مِس تانیا ایکچیوئلی فائل نہی کروڑوں کا کانٹریکٹ ہے اور میں چاہتا تھا میرے بیٹے

اِذہان ہینڈل کرے لیکن۔۔۔۔۔۔

لیکن کیا سر۔۔۔۔۔

وہ پرابلم ہوگئی ہے اذہان کی فلائٹ اس مہنہ کے گیارہ تاریخ کو تھی جب کہ یہ کانفرنس

پندرہ کو ہے۔۔۔۔۔۔۔

اِس میں پرابلم کیا ہے سر۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ میرے بیٹے کی فلائٹ کیانسل ہوگئی ہے گیارہ سے بائیس کو ہوگئی ہے۔۔۔۔جبکے ہمیں

یہ کنٹریکٹ کسی بھی حالت میں لیناہی ہوگا۔۔۔۔۔۔

اسسے ہماری کمپنی کو کافی پرافٹ ملے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمم تو اپنے کیا سوچا ہے سر۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

وہی پرابلم ہے میں خود بھی ہیانڈل نہی کر سکتا کیونکہ میری فرانس میں اک ضروری میٹنگ ہے اور یہ میں کیانسل نہی کر سکتا۔۔۔۔اوہ چودہ کی شام کو میٹنگ ہے اگر میں میٹنگ اٹینڈ کر کے میں نکلوں تبھی میں اسلام آباد اتنی جلدی نہی پہنچ سکونگا۔۔۔۔۔۔

کیونکہ کانفرنس دوپہر بارہ بجے ہے۔۔۔۔۔۔

سر اگر آپکو کوئی پرابلم نہ ہو تو میں یہ کانفرنس اٹینڈ کرنا چاہونگی۔۔۔۔۔۔سر آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔۔۔اِف یو ڈونٹ مائنڈ۔۔۔۔۔۔۔

شاباز ہمدانی کچھ سوچ کر کہنے لگے ٹھیک ہے مِس تانیا۔۔۔تو آپکو چودہ تاریخ کو ہی اسلام آباد نکلنا ہوگا اور اپکے ساتھ صدیقی صاحب بھی جائینگے۔۔۔۔۔

سر آپ مجھے فائل دیدیں میں پرزنٹیش تیار کرلونگی۔۔۔۔۔۔

مِس تانیا یہ اک بہت بڑا کنٹریکٹ ہے اور۔۔۔۔۔۔۔

سر یہ کانٹریکٹ ہمیں ہی ملیگا۔۔۔۔وہ انکی بات کاٹ کر کہنے لگی اور فائل اٹھا کر کھڑی ہوگئی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

قسط دوسری # 2

------ یو آر ہاؤ آنٹی ہیلو

------- ویلکم گرل پر یٹی اوہ

آئی لے گر سید ھا ا سے نو شین سے کا لج آج

کرنا کمپلیٹ اسا ئنمنٹ نے دونوں تھی

گھر ا سے ملتا وقت بھی جب تھا------نو شین

کر تے سٹڈ ی کمبا ئن ملکر دونو ں اور ا تی لے

ا چھے بہت پیر ینٹس کے تھے---نو شین

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تھی لگی پیار ی پھب ۔ ا نہیں لڑ کی یہ اور تھے

با ت سے محبت بہت سے اس وہ آ تی بھی جب

سمجھتے طرح کی افرا د کی گھر وہ کر تے

دل ا نکا نے جینی میں دنو ں تھے۔۔۔ تھوڑ ے

تھا۔۔ ۔ لیا جیت

کھانا پلیز آپ ہے لگی بھو ک بہت ہمیں ممی

اسا ئنمنٹ ۔۔۔ پھر د ینا بھجو ا میں کمر ے میر ے

۔۔۔ ہے کرنا تیا ر

چل طرف کی روم ا پنی لئے کو جینی کر کہ یہ وہ

دی۔۔۔۔۔۔

لینا۔۔ ۔ پڑ ھ نما ز پہلے نو شین سنو

بھجو ا میں کمر ے تمہار ے کھانا کا دونو ں تم میں

دو نگی۔۔۔ ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ممی۔۔۔۔۔ ۔ جی

ا سے سے جلد ی آ کر میں روم ا پنے نو شی

بند میں واشر و م کر کا بیٹھنے

کر بیٹھ پر بیڈ ا سکے جینی و گئی۔۔۔۔۔۔او رہ

لگی۔۔۔۔۔ ۔ کر نے چیک نو ٹس

۔۔۔۔۔نما ز تھی آ ئی باہر ہو کر فر یش وہ بعد منٹ دس

بچھا نما ز جا ئے وہ پہنے دو پٹہ کا سٹا ئل کے

تھی۔۔۔۔ ۔ ہو گئی کھڑ ی کر

کرر ہی نو ٹ کو حرکا ت اِک اِک کی نو شی جینی

تھی۔۔۔۔۔ ۔

طرف ا سکی کر پھیر سلا م نو شی بعد منٹ دس جب

مسکُرادی۔۔۔۔۔ کر د یکھ ا سے نو شین تو د یکھا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حسین سے سب کی د نیا وقت اس وہ کو جینی

تھی ۔ لگی لڑ کی

ہا تھ ا پنے پڑ کے کچھ کر ماگ د عا اب نو شین

------- تھی گئی ا ٹھ کر پھیر پر چہر ے

ہو---- رہی د یکھ کیا سے غو ر ا تنے جینی ہوا کیا

کیسے ت خوبصو را تنا کوئی ہوں رہی د یکھ میں

ہے۔ ۔ سکتا دِکھ

بھی ا بھی وہ سا تھ میر ے جینی ہو رہی کر مزاخ تم

---- تھی ہو ئے پہنے دو پٹہ کا سٹا ئل کے نما ز

کیسے سے سکو ن ا تنی تم ہوں سیر یس میں نہی

ہو---نوشین---- ۔ ر ہتی!!!!!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

میں سورت کی نماز نے اللہ میرا مجھے کیو نکہ

دیا ۔ ۔۔۔۔۔ہے مجھے تحفہ یہ

ملتا سکون میں نماز کیا ؟؟؟؟؟ ؟ہے

نماز جان میری ۔۔۔۔۔۔ہاں لگی پو چھنے جینی

باندھ نیں یہ ھم ہے۔۔۔جب۔ سکون کا روح کی انسان

کے اللہ ہم اور ہمارے اللہ تو ھیں ہو تے کھڑے کر

دکھ سارے ہمیں تب ۔ ۔۔۔۔۔۔اور ہیں ہو جاتے خریب۔

ہے۔۔۔۔۔۔ تا ھو نہی محسوس بھی کچھ درد

اتنا جسم ہمارا ۔۔۔ہے۔۔۔ ۔ ملتا سکون سا عجب اک

۔۔۔ ہے ہو جاتا ہلکا

کے نیں ۔ چچّی اپنی بند ہ ہے شرت لیکن

میں نماز ور نہ جائے پاس کی رب اپنے ساتھ

۔ ملا یہ گا۔۔۔۔۔ نہی سکون بھی

Do not copy or distribute without permission of the author

نوشین۔۔۔۔ ہوں ۔ سکتی پڑ ھ یہ بھی میں کیا

مسلما ن تمہی لئے ا سکے لیکن نہیں کیو ں ہاں

پڑھیگا۔۔۔ ۔ ہونا

اور تن ا سے کیا ہوئے جاتا پڑ ھا نہی ہی ا یسے از نما

ا پنے ہمیں ہے۔۔۔آو ر پڑ ھتا ر کھنا پا ک کو من

ہے پڑ ھتی د ینی گوا ہی کی ہو نے اک کا رب

بڑ ے وہ نو شین ہے ہو تی کیا وہ ۔۔۔۔گوا ہی

کر پڑ ھ تھی۔۔۔۔ کلمہ رہی پو چھ سے معصو میت

کہہ نو شی ۔۔۔۔گوا ہی کی ہو نے اک کے پا ک ا للہ

د ینے د ستک پر دروازے ملاز مہ جب تھی رہی

۔۔۔ اجا و اند ر لگی۔۔۔ ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کو کسی وہ تھی کر دی بند ٹاک پ نے نو شی

تھی چا ھتی بنانا نہی مسلما ن ذبرد ستی

۔۔۔ ہو گئی خاموش ۔۔۔۔۔۔۔۔ا سلئے

آپ لگی کہنے اور تھی آ ئی ہا تھ خا لی ملاز مہ

وہ ہیں رہی بلا نیچے صا حبہ بیگم کو دونو ں

تو ہیں ہوے آ ئے بھا ئی شیرا ز اور بھا ئی شابا ز

دیا حکم کا کھا نے آ کر ہی نیچے آ پکو

نے۔۔۔۔ِ۔۔۔ صا حبہ ہے بیگم

حیا پر چہر ے کے نو شین پر نا م کے شابا ز

کی سمسٹر کیو نکہ تھی۔۔ ۔ گئی پھیل

تھی۔۔۔ ۔ ہئے ہو ئے ط شاد ی ا نکی میں چھٹیو ں

خوبصور ت بہت رنگ ہر کا چہر ے ا سکے کو جینی

۔۔۔ تھا لگتا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

---- تھی آ گئ نیچے کر ا ٹھ دونو ں وہ اب

------------- علیکم اسلا م

کر با تیں تینو ں بیٹھے پر ٹیبل ڈا ئننگ

کے جینی کر کے سلا م نو شین جب تھے ر ہے

لگی--- ۔ بیٹھا نے ا سے کر گھسیٹ چیر لئے

گلا نے شیرا ز جب اسلا م م--------و علیکم مم ہ ممم

سے کند ھے کے شابا ش کر تے ٹھیک

------ تھا-- ۔ دیا جوا ب ہوے تکرا تے

رہا د یکھ سے نظرو ں بھر ی بے۔ مح کو نو شین جو

تھا----- ۔

گے پیٹو بہت سے مجھ تم

کے مٹا نے کو خجالت ۔ ا پنی شیراز---------شابا ز

تھا----- ۔ کرر ہا وار پر شیرا ز لئے

Do not copy or distribute without permission of the author

مسکُرانے نفو س سارے بیٹھے پر ٹیبل ڈ ینگ لگے۔۔۔۔۔ ۔

میں تب نا ا ئیگا وقت تمہار ا جب پُچھو د یکھنا بتاونگا۔۔۔ ۔

سے اُ ھ یوں کن شیرا ز وقت وہ ا ئیگا کب ہا ئے رہی د یکھ ہی ا سے جو لگا د یکھنے کو جینی تھی۔۔۔۔ ۔

کہنے اور لئے پکڑ کا ن کے شیرا ز نے شابا ز سمجھدا ر کر چھو ڑ حر کتیں ُ می ا پنی جب لگے جاوگے۔۔۔۔۔۔۔ ۔ بن

ہنسنے کر سن کو باتو ں کی بھائیو ں ان سب لگے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author

راہما ہو گیا کمپلیٹ اب تھی کی ہی ا نکی لو

اسائنمنٹ۔۔۔ ۔

میں کے کا ن دوسرے اک نو شی اور جینی ﺟ ﺑ کمے

لگے۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔ کر نے پھسر کھسر

آ ئی گھر ا بھی ہو ئی تھکی سے آ فس وہ

پہلے سے تھی۔۔۔ست

تھی۔۔۔۔۔ ۔ آ ئی باہر کر پڑ ھ نما ز لیکر شاو ر

دوسرے سجا ئے میں ٹر ے بنا کر چا ئے کپ دو وہ

از نم جا ئے لئے ﺑﮭ بی جہا ں اگی میں کمر ے

تھی۔۔۔۔ ۔ کرر ہی ذ کر بیٹھی پر

کپ دوسر ا کر ر کھ آ گے ا نکے کپ آک چا پ چپ وہ

بیٹھ پر گد ے بچھا ئے پر کو نے دوسر ے لئے

۔۔۔۔۔۔ لگی پینے چا ئے کر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author

اک آ سہ ہی پر ہو نے ختم ذ کر ا پنے بی اب

کر پھو ل پر ہاتھو ں ا پنے کر ر کھ پر کو نے

لگی۔۔۔ ۔ ملنے پر چہر ے

رہی اہی میں لگی کہنے کر ا ٹھا کپ ا پنا وہ اب

نے تم لئے کے بنا نے چا ئے بیٹا تھی

ہو آ تی ہو ئی بنادیتی۔۔۔ تھکی میں بنایا کیو ں

سے۔۔۔۔۔ ۔ آ فس

۔۔۔۔۔۔ نہی یا چلا پتہ کچھ بیٹا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لگیں ہلا نے سر میں نفی وہ

تو یہ اب۔۔۔۔۔۔ ہے کیسا درد کا گھٹنے ا پکے

ہی سا تھ کہ جا نے میر ے بیٹا ہے ہو گیا عا م اب

تو۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔ اب یئگا جا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

با ت اس جلد ی جتنی تم اور بیٹا ہے حقیقت یہ
آسا ن ہی ا تنا لئے تمھارے گی جا و سمجھ کو
ہو گا۔۔۔۔۔۔

سے ا سپیشلسٹ ا چھے بہت کے یہاں نے میں
کے مہینہ اِس ...... ہے لیا اپا ئنٹمنٹ ا پکا
گی چلیں سا تھ میرے آپ کو تار یخ پچیس
۔۔۔۔۔۔ لئے کے ٹیسٹ

ہوں۔۔۔۔۔۔ جار ہی نہیں کہی میں
کہ نے میں بس گی چلیں سا تھ میرے آپ بی
کر نے چیک دوا ئی ا نگی کر ا ٹھ دیا۔۔۔۔۔ وہ
لگی۔۔۔ ۔

جار ہی آبا د اسلا م دودن سے کا م کے آ فس میں ہاں اور
ہوں۔۔۔۔۔

دن دو وہ ہے کہا کو آ نٹی شاہد ہ نے میں ا سلئے

کی بلا نے کو شاہد ہ جائیں۔۔۔۔ ۔ رُک پا س آ پکے

لیتی رہ ا کیلیے یں م تھی ضرور ت کیا

دی۔۔۔۔۔۔ تکلیف ا سکو مخوا ہ خوا ہ نے بیٹا۔۔۔ تم

سکتی نہی بتا آ پکو میں سب میر ی ہو ٹو ہی آپ

بی۔۔۔۔۔۔ ۔ ہو کیا لئے میر ے آپ

ہا تھ ا نکلے اور گئی بیٹھ آ کر پا س ا نکلے وہ

با ت ا پنی جاکر۔۔۔۔ ۔ لے تک آنکھو ں کر پکڑ

تھی۔۔ ۔ لگی د ینے بو سا پر ا نکے ہا تھ کر کہ

ہو نے اذان کی مغرب لو ں پڑ ھ نما ز میں بی ا چھا

ہے۔۔۔۔ ۔ وا لی

با د کے نما ز ا سے تھی گئی ا ٹھ ہ کر یہ وہ

تھی۔۔۔۔۔ ۔ کر نی تیا ر پریز ینٹیشن

Do not copy or distribute without permission of the author

تھا کا م   بہت   میں آ فس ا سے اگلے دود   ن

داری ذمہ بڑ ی   بہت اک ا   سے   نے ہمدا   نی ۔۔۔۔۔۔   مسٹر

۔۔۔۔۔۔   تھی سو   نپی

ا   گلے کیو   نکہ   تھے   گئے   چلے کرا   چی خو د وہ اور

تھی۔۔۔۔۔۔   ۔ فلائٹ   ا   نکی ان د

وہ قدم دوسر ا ہوا بڑ   ھتا طرف   کی منز ل میر ی ہو گا یہ اور

لگی۔۔۔۔۔   ۔   مسکرا   نے   کرلہر ا فا   ئل سا   منے ا   پنے

صاحب۔ صد   یقی   چلا   پتا   تو ا   ئی آ فس دن ا   گلے

۔۔۔۔۔۔۔   ہیں ہوے   گئے   پر سا   ئیڈ بھی

ا   گلا اور   گئی   بیٹھ آ کر   میں کیا   بن ا   پنے وہ

صد   یقی اور   سے۔۔۔۔۔۔ا   لگی سو   چنے   عمل لا ئحہ

آبا د اسلا م   سے فلائٹ   ٹ   کی دو پہر   کل   کو صاحب۔

پیا ک کپڑ ے ا پنے آ کر گھر تھا۔۔۔۔۔۔و ہ ز کو لا منا

تھی۔۔۔۔۔ ۔ لگی کر نے

ائرپور ٹ آبا د اسلا م صاحب۔ صد یقی اور وہ دن ا گلے اور

ہوٹل شاندا ر کے آبا د اسلا م وہ ۔۔۔۔۔۔ تھے میں

تھے۔۔۔۔ ۔ ٹھہر ے میں

ا پنا اب عدب کے کر نے ر یسٹ دیر تھوڑ ی تا نیا

۔۔۔۔۔۔۔ تھی لگی کر نے چیک پریز ینٹیشن

www.classicurdumaterial.com

---

support@classicurdumaterial.com

کی لہرو ں کھڑ ے کنار ے سمند ر اک وہ

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تھے۔۔۔۔ ۔ لگے کر نے کو شش کی سننے شو ر

اور نو شین ، شیرا ز شاباز ، تو تھا آف کا لج آج

تھی لا ئی سا تھ ا پنے زبرد ستی نو شی کو جینی

کنار ے سمند ر جب تھے۔۔۔ ۔ آ ئے پر پِکنِک چارو ں وہ

CLASSIC URDU MATERIAL

جب بعد کے کھا نے کھانا میں ریسٹورنٹ ط

کو جینی وہ تو کیا اشارہ کو شیرا ز نے شابا ز

آ کر قریب کے سمند ر باہر لئے سا تھ ا پنے

نے جینی لگے۔۔۔جب سنے شو ر کا لہرو ں

کہا۔۔۔ ۔

ا کیلی بھی جب نا تھی چھو ٹی جب میں ہے پتہ

اور جا تی بیٹھ آ کر رے کنا کے سمند ر ہو تی بو ر

وہ تھی۔۔۔۔۔۔۔ ۔ سنتی آواز بھر ی شو ر کی لہرو ں ان

د یکھے نکٹ ا ک ا سے وہ اور تھی بتار ہی ا سے اب

ا تنی سمیت آنکھو ں نیلی ا پنی تھا۔۔۔و ہ جار ہا

ا سے کرتا دل کا تھی۔۔۔شیرا ز لگتی پیار ی

ا پنے ما ں اک جیسے چھپا لے ا یسے پا س ا پنے

اور تھی رہی کہ کچھ ۔۔۔وہ ہے چھپا تی کو بچے

سمجھ   کچھ ا سے   تھا ہوا کھویا   کہی   میں اس شیرا ز

تھا کرر ہا دل ا   سکا   تھی رہی کہ   کیا وہ   تھا آرہا   نہیں

کرلے۔۔۔۔   ۔   قید   کہی وہ   کو لیے   اس   بس

ہے گ نہ گنا   تی   بھی لہر ے یہ ہے   پتہ   تمہیں

ا   پنی وہ ہے۔۔۔۔اب   کیا   محسو س نہ   میں   ہیں نا   چتی

کی   جینی اور   تھا آ گیا وا   پس سے د   نیا خیا   لی

تھا۔۔۔۔   ۔ رہا مسکُرا کر سُن با   تیں

آج میں بار ے کے پیر   نٹس تمہار ے   جینی سنو

پر آ نے خیا ل اچانک   وہ بتایا   نہیں کچھ تک

بیٹھا۔۔۔   ۔ پو چھ

تھی۔۔۔۔او ر ہو   گئی خامو ش   پر سوا ل ا   سکے   جینی

دیر   تھا۔۔۔   کچھ   گیا بد ل   میں ادا سی چہر ہ ا   سکا

کہنےی سو ر ا سے وہ تو بو لی نا کچھ وہ بعد کے

لگا۔۔ ۔

چا ہتا کرنا نہی د کھی تمھیں میں جینی سور ی ا یم

تھا۔ ۔

اُ کِ چِ ید ہ ئو ئلی وہ شیرا ز نہی با ت کو ئی کی سور ی

مجھے وہ نہی ہی جمی کبھی کی پیر نٹس میر ے

ہیں۔۔۔۔ا سکی گئے بھو ل لا کر میں د نیا اِس

تھے۔۔۔ ۔ لگے گر نے آ نسو سے آ نکھو ں

چا ہتا کرنا نہی ہرٹ تمھیں میں جینی سور ی سو اوہ

تھا۔۔۔ ۔ گیا تڑ پ کر د یکھ آ نسو ا سکے وہ تھا

کہنے کر چن میں پورو ں ا پنے آ نسو ا سکے وہ اب

لگا۔۔۔ ۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

آ نسو میں آنکھو ں تمہار ی آئند ہ کبھی اب میں

ہوں۔۔۔۔۔۔ چا ہتا د یکھنا نہی

میں لہرو ں ان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمم۔۔۔وہ جینی

۔۔۔۔۔۔ آ ئی آواز کی شیرا ز جب تھی ہو ئی کھو ئی

کروگی۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔ ۔ شاد ی سے مجھ تم کیا

وہ لگی د یکھنے طرف ا سکی وہ بم یا تھے الفا ظ

یہ میں دل کے شیرا ز کہ تھی جا نتی سے دن شرو ع

کا درمیا ں آ سکے اورا پنے وہ لیکن ہے فیہ لا نک

کہ تھی بیٹھی سو چے وہ تھی جا نتی بھی فر ق

ا سے لیکن ہے و قتی صر ف فیہ لا نہ گز کی شیرا ز

کردیگا۔۔۔۔۔۔ و ہ سوا ل بھی یسا وہ تھا پتہ نہی یہ

آواز کی شیرا ز جب تھی ہو ئی کھو ئی میں ا سسی

تھی۔۔۔۔ ۔ آ ئی سے پھر

CLASSICURDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

''''''''''''''''''''''''''''''''''''' نو جینی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔

پاس کے نوشی سید ھا تھی نہیں رکی کہ کر یہ وہ

۔گئی۔۔ ۔ بیٹھ جا کر

نوشی وہ کرد وڈراپ ہا سٹل مجھے پلیز نوشین

تھی۔۔۔۔۔۔ ۔ رہی کہ کھڑی پر سر کے

ابھی تھی گئی ہو پریشان نوشین جینی ہوا کیا

اور تھی گئی سے یہی تھی ٹھیک میں دیر تھوڑی

یہ۔۔۔ ۔ اب

۔۔۔۔ ہے ہورہا درد بہت میں سر میرے نوشین

کی کار لئے اسے وہ ہیں چلتے چلو ہے ٹھیک

گئی۔۔۔۔ ۔ بڑھ طرف

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کی شیرا زا سے پیچھے ا پنے ---- جینی کو رو

تھی----- ۔ دی سنا ئی آواز

د یکھنے ا سے کر رک نو شین اور وہ

نہی ا یسے کہے کچھ بنا لگے-------- تم

جاسکتی----- ۔

چلے نکا لنے سے پار کنگ کو کا ر شابا ز

ارادہ کا کر نے با ت دوٹوک ا سے وہ تت۔ گئے

لگا-- ۔ کہنے لئے

معملات کر د یکھ کو شیرا ز اور جینی نو شین

تھی----- ۔ کرر ہی کو شش کی سمجھنے

تم مجھے شیرا ز ہو نتے جا سے ا چھے تم جواب

درمیا ن میر ے اور ا پنے تھی------ ۔ نہی اُمید یہ سے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تم کیا ایسا بھی ہوئے جانتے فرق کا

-----ہوں مانتا نہی کو فرق یہ میں نے------- ۔

ہے کی محبت پاک اور سچی سے تم نے میں

لفظ آک اور اب شیرا زکر و جینی--------! سسس

تھی ہو گئی خاموش کر کہ یہ کہنا---وہ مت بھی

آرہی نزدیک ا نکے کار کی شاباز سا منے کیو نکہ

گئی بیٹھ میں کار چاپ چپ وہ تھی

---تھے خاموش سب را ستے تھی---پورے

کچھ بنا وہ تو ر کی کار پر گیٹ کے ہاسٹل

کر پار گیٹ کا ہوسٹل کر اتر سے کار کھے

تھی----- ۔ گئی

تھی-- ۔ آئی نہی بھی کال وہ دن گئی اور گلے

کہی وہ لیکن ڈھونڈتا میں کا لج روز ہر ا سے وہ

منا کو نو شین مجبور ن ا ٘ سے تو دی نہی دکھا ئی

پڑا۔۔۔۔۔ لانا کر

ا گے ا سے تو نکلا باہر جب سے سوچو ں ا پنی وہ

دیے۔۔۔ ۔ دیکھا ئی آ تے نو شین اور جینی سے

جب تھی گئ ر کھ کر د یکھ کو کا را سکی جینی

ڈور بیا ک کر گھسیٹ ا سے زبرد ستی نے نو شین

دوسر ی خو د اور لگی بٹھا نے کو جینی کر کھو ل

گئ۔۔۔ ۔ بیٹھ کر کھو ل ڈور کا سا ئیڈ

ہٹلر تمہار ی ہے بھیجا بعد کے مغزمار ی ا تنی

ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رہی کر با ت کی جا نے تم اور نے

کا ہٹلر کو وارڈن ا سکی کر بنا منہ سا بر ا نو شین

لگی ۔ د ینے لقب

گئے نچ پہ ہوٹل پہلے سے ٹا ئم وہ دن دوسرے

منعقد میں ہوٹل کانفر نس ۔۔۔۔۔کیو نکہ تھے

نروس بھی : ا کل وہ سے اندا ز آ سکے تھی ہوی کی

ڈر کو صاحب صد یقی تھی ہورہی نہی محسو س وغیر ہ

چلتی سے اعتما د پر وہ مگر گی ہو نروس وہ تھا

پر ڈ یسک لیاپٹا پ آ کر میں روم کانفر نس ہو ئی

تھی۔۔۔۔۔ ۔ گئ بیٹھ ہو کر سکو ن پر کر ر کھ

طرف ا سکی لوگ سب بیٹھے میں روم نفر نس کا

جب دے نکا ل نقا ب یہ اب شاید تھے رہے د یکھ ہی

سب تو رہا حال یہی بھی بعد کے گزر نے منٹ دس

کہ کچھ ہی میں اشارو ں د یکھ کو دوسرے اک لو گ

میٹنگ میں منٹ پا نچھ ا گلے تھے۔۔ ۔ رہے

اور را ئے ا پنی ا پنی سب تھی ہو گئ سٹار ٹ

بار ی ا نکی جب تھے رہے د کھا پریز ینٹیشن

کا ل ویڈ یو کر ا ٹھ فور ن نے صاحب صد یقی تو آ ئی

پر وال بعد منٹ دو ٹھیک جسکے تھی لگا ئی

کی ہمدا نی مسٹر پر اسکر ین سی بڑ ی لگی

وہ کے تھے رہے بتا وہ اور ہو ئی نمودا ر تصویر

و ا نکی اور یے باہر سے و جہ کی ایمر جنسی کسی

پیش پریز ینٹیشن یہ تا نیا مس پر جگہ

ینگی۔۔۔ ۔ کر

پر تا نیا نظر کی سب اور تھی ہو گئی آف سکر ین

ا ٹھی ہو ئی سنبھا لتی اباپا سا بڑ ا ا پنا جو تھی

ا پنی پر سکر ین سے لیاپٹا پ ا پنے اور تھی

تھی۔۔۔۔ ۔ لگی چلا نے پریز ینٹیشن

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ کو شخص بھی کسی بیٹھے میں روم اس

اک تھی۔۔۔۔ کئی لگی نہی قابل. ا تنی لڑ کی

تھا۔۔۔سب . کیا بھی مذاق د یکھ ا سے تو نے

ا سکی سوچ کی لڑ کی کمزو ر اک تھا لگا کو

کہا نے اک سے میں ہو گی۔۔ا ن ہی کمزو ر ہی جیسے

د ینا پھر بھا لو نقا ب اور بر قع ا پنا پہلے تھا

تھا۔۔۔۔۔۔ ۔ رہا اڑا مذاق ا سکا وہ ہاہا ہا پریز ینٹیشن

پیش پریز ینٹیشن وہ جیسے جیسے لیکن

نہی لڑ کی کمزو ر اک وہ بھی سے کئی تھی کرر ہی

دیا کر حیرا ن کو سب ا سنے بلکہ تھی لگی

نئ چیز ہر اندا ز کا سمجھا نے تھا۔۔۔ا سکے

ا سکی کو سب د یکھتے تھی۔۔۔د یکھتے

میں آخر اور آ ئی تھی پسند بہت پریز ینٹیشن

لگے بجا نے تا لی سے زور کرا ٹھ سب

تھے۔۔۔۔۔۔ ۔

تھے رہے دے با د مبار ک کو صاحب۔ صد یقی سب اب

تھا۔۔۔۔۔۔ ۔ ملا ہی ا نکو جیکٹ پر و یہ کہ

جا نتے تو یہ وہ تھے حیرا ن خو د صاحب۔ صد یقی اور

مگر تھی ما لک کی شخصیت ا لگ وہ کے تھے

ہو گیا پرو ف آج یہ تھی بھی ٹیم لمذ ٹڈ ا تنی

تھا۔۔۔ ۔ شاندا ر بہت پریز ینٹیشن آ نکا تھا۔۔۔ ۔

صاحب۔ صد یقی وصو لتی با د مبار ک سے سب۔ وہ اور

۔۔۔ چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔ لگی کہنے آ کر پا س کے

میں کیفیت گو مگو بھی ا بھی جو سر۔۔۔۔۔۔ ۔

، یڈ ٹ یڈ ، نگ پر کہنے کے سر ہمدا نی وہ تھے

کہ تھا یقین پور اا نہیں تھے آ ئے کر نے ا ٹینڈ

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہے وا لا جا نے پرو جیکٹ یہ سے ہا تھ ا نکے آج

ہمارے کہ تھا دکھایا ا نہیں نے تا نیا لیکن

ہوتا۔۔۔۔۔ ۔ نہی کچھ مطا بق کے سو چے

سر تھی۔۔۔۔ ۔ لگی پکار نے سے پھر وہ

۔ ۔۔۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔ چلیں

چلیں۔۔۔۔۔ ۔ تا نیا مسکرا ہاں

پڑ ی پر آد می اس نظر کی تا نیا تو نکلے باہر وہ

تھا۔۔۔و ہ اڑایا مذاق ا سکا پہلے دیر تھوڑ ی نے جس

پا س ا سکے وہ تھا کھڑ ا پا س کے لوگو ں چا ر تین

تھا۔۔ ۔ رہا د یکھ ہی کو تا نیا اب آد می وہ آ ئی

ہے کیو ں ہوا اتر ا ا تنا چہا ر ا پکا ہوا کیا ارے

چچ چچ چ اوہ۔۔۔ چچ

Do not copy or distribute without permission of the author

ملنا سیڈ۔۔۔ ۔ سو ملا۔۔او ہ نہی پرو جیکٹ ہوا کیا

تھا۔۔۔ ۔ چا ہئے

بعد سنبھا لیں بر قعہ ا پنا پہلے تھا کہا کیا

دونو ں نے میں دیکھو ں دوں پریز ینٹیشن میں

ہی مجھے بھی پرو جیکٹ سنبھالیا۔۔۔او ر

فقر ے ا پنے پر لڑ کی بھی کسی ملا۔۔۔۔ ۔

اس آپ آج کی کر و یا د یہ آپ پہلے سے سنے ک

ہو۔۔۔۔۔ کھڑ ے ہی سے و جہ کی عور ت اک میں د نیا

کی۔۔۔ ۔ پرد ے با ت رہی اور

اسلام۔۔۔۔۔۔۔ ۔ آف پر نس یم آ ئی

یہ سکتے۔۔۔۔و ہ سمجھ نہی لو گ جیسے تم یہ

کی لوگو ں سارے کھڑ ے وہاں تھی مڑ گئی ک ہ کر

ربا ہ سے حا ل وہ تھی۔۔۔جب . ہو ئی جمی انپر نظر

بھر ی ر شک کی لوگو ں پیچھے ا پنے نکلی

نہی فر ق ئی کو ا ۔ سے تھی کی محسو س نظر یں

میں کا ر آ کر باہر وہ سے سو چ کی لوگو ں تھا پڑتا

--------- گئ بیٹھ

پیا کنگ ا پنی جا کر ہو ٹل آپ بیٹے تا نیا

جی اجاؤنگا------- ۔ میں دیر تھوڑ ی میں کر لیں

سر---- ۔

جب تھی ی لگ کر نے پیا گ ا پنی جا کر ہو ٹل وہ

ایا--- ۔ خیا ل کا بی میں دما غ

ملا نے نمبر کا بی کر نکا ل فو ن ا پنا وہ

فو ن نے آ نٹی شاہد ہ پر بیل لگی---ا گلی

تھا--- ۔ اٹھایا

---- خیریت ۔ آ نٹی علیکم السلا م ہیلو

ا   للہ   ہے   شکر   بس ہاں   بیٹا اسلا   م و   علیکم اوہ
کا۔۔۔   ۔

۔۔۔۔میر ی کروا   ئے با   ت   سے   بی آ   نٹی

تو   تھی ہو   گئی خرا ب   طبیعت ا   نکی رات   بیٹا وہ

دیر   تھوڑ   ی   ہے سلایا   د   یکر دوا   ئی   نے   میں وقت   اس
کیلیئے۔۔۔۔   ۔

کیسے   طبیعت   تھی   گئی ہو پریشا   ن وہ   کیا
انکی۔   ۔   گئی ہو خرا ب

ہو   گیا بخا   ر   سا تھوڑ   ا ہو   نہ پریشا   ن   تم   بیٹا ارے
آپ اجاو   نگی تک   صبح   کل بس۔۔۔۔۔   میں   ہے

پرا   بلم ہ‍زیا د اور آ   نٹی   گا رکھے   خیا   ل ا   نکا   پلیز
پلیز آپ   ہے   نمبر   کا ڈا   کٹر   میں ڈائر   ی   تو   ہو ئی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

کو شش کی آ نے ہو جلد ی جتنی میں کر لینا کا ل

--------- حا فظ ---ا للہ کرو نگی

------------------------_---------------_--------

---------_-----------------------------

سر---- ۔ علیکم اسلا م

مجھے صاحب ۔ی صد یق ہے خبر کیا السلا م و علیکم

نہی ا ٹینڈ میٹنگ میں کہ ہے افسو س بہت

ملتا---- ۔ضرو ر ہمیں پرو جیکٹ یہ ور نہ کر سکا

تھے------- ۔ ر ہے سن سے خامو شی صاحب ۔ صد یقی

لگے--- ۔ کہنے وہ ہے نہی ا یسا سر نہی

---- صاحب ۔ صد یقی ہے نہی کیسا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

نے ۔۔۔انھوں ہے ملا ہی ہمیں پرو جیکٹ سر وہ

ہو۔۔۔۔۔ پھوڑ ا بم پر سرے ک ہمدا نی شابا ز گویا

کی ا گے کہی سے سوچ ہماری کانفر نس یہ سر

بنا ئی پریز ینٹیشن شاندا ر اک نے تا نیا تھی

سب اِئی۔۔۔۔و ہ پسند حد بے کو سب تھی۔۔۔۔۔ جو

خامو شی ہمدا نی شابا ز جب کے لگے بتا نے کچھ

۔۔۔۔۔۔ رہے سنے یے سے

ہے رہی کرحیرا ن مجھے ہی سے دن شروع لڑ کی یہ

پرو جیکٹ بڑ ا ا تنا وہ آرہا نہی یقین مجھے آج اور

یا د با ت وا لی دن اس کرگی۔۔۔۔۔ا نہیں حا صل

وہ ، ما یہ گا۔۔۔جب ہی ہمیں پرو جیکٹ یہ آگئی۔۔۔۔ سر

۔۔۔۔۔ تھی رہی کہ

نے انہو ں تھی نہی کانفر نس معمو لی کو ئی یہ

میٹنگ اس کیو نکہ تھی دی اجاز ت لئے اس ا ے

نکی اور نہ تھا ہونا ا ٹینڈ تو کو کسی میں

نہ یا ملے ہوتا۔۔۔پرو جیکٹ خرا ب نا م کا کمپنی

تھا سکتا مل بھی با ر ا گلی ملے۔۔۔۔پرو جیکٹ

ا نکا نے تا نیا کر جیب پرو جیکٹ یہ ۔۔۔۔ لیکن

تھا۔۔۔۔ ۔ لیا جیب دل

پر فا ئل نظر آ سکی جب تھی کرر ہی پیکنگ وہ

ہونٹو ں ا سکے قدم کامیا ب دوسر ا میر ا رہا یہ اور پڑ ی

گئی۔۔۔۔ ۔ گن ری مسکراہٹ زہر یلی پر

۔۔۔۔۔۔۔نو شین ہے بلایا کیو ں مجھے

تو تمھیں لگی کر نے چکیب بخا را سکا نو شین

جینی۔۔۔و ہ ہے بخا ر تیز بہت بھی ا بھی

۔۔۔۔لگی کہنے سے پریشا نی

ہے۔۔۔ ۔ ٹھیک اب نہی

شاید جو د یکھا چہر ہ ا سکا سے مر رنے فرنٹ شیرا ز

بھی آ نکھیں تھا ہو گیا سر خ سے و جہ کی رو نے

تھی۔۔۔ ۔ گئ سو ج

تھی رہی لگ کمزو ر طرح پور ی وہ سے و جہ کی بخا ر

۔۔۔۔

تھی۔۔۔ ۔ کرد ی اسٹار ٹ کا ر ا پنی نے شیرا ز

ہے۔۔۔۔ نو بنا لی حالت۔ کیا ا پنی نے تم جینی

دن تھا۔۔۔۔ا تنے آر ہا غصہ بہت پر خو د کو شین

۔۔۔۔ تمھیں تھا چا ہ یۓ د یکھنا آ کر مجھے سے

---- تھی ر کی سے جھٹکے اک گاڑ ی جب

کلینک سا منے لگی د یکھنے سے ونڈ و ہ و

تھی--- ۔

کا جینی کر اتر سے گاڑ ی شیرا ز پہلے سے سب.

لگا--- ۔ کھو لنے ڈور

ہا سٹل مجھے پلیز جانا نہی کہی مجھے نو شین

دو---- چھو ڑ

ا سے سے نر می نے شیرا ز سے گاڑ ی جینی اتر و

تھا---- ۔ بیٹھا خامو ش سے کب جو کہا

ہا سٹل مجھے اجا ن نہی کہی مجھے نا کہا نے میں

کردو---- ۔ ڈراپ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اندر کر کھینچ کلا ئی ا سکی کہے کچھ بنا وہ

تھا۔۔۔ ۔ گیا لے

ا سکی ہوا تھا محسوس ڈرا سے د فعہ پہلی جینی

وہ ا گر دیر کچھ اور کے تھی مظبو ط ا تنی گر فت

پلیز ہوجاتی۔۔۔۔چھوڑ و ہوش وہ تو ر ہتا پکڑ ے

رہی کہ ہوے کرا ہتے وہ ہے رہا ہو درد مجھے

تھا۔۔۔ ۔ دیا چھو ڑ ہا تھ ا سکا نے شیرا ز تھی۔۔ ۔

کے کلینک ۔۔۔وہ جا و لیکے اندر ا سکو نو شین

جینی چاپ چپ نو شین تھا۔۔۔ ۔ رہا کہ کھڑ ا پر ڈور

تھی۔۔۔۔ ۔ گئی چلی اندر لئے کو

ہی ا نکا پر چیر وہ تو لو ٹی وہ جب با د دیر تھوڑ ی

تھا۔۔۔ ۔ آیا پا س ا نکے کرا ٹھ ”فور ا تھا منتظر

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پو چھنے سے نو شین وہ ے ن ڈا کٹر کہا کیا لگا۔۔۔ ۔

بہت کی ٹیسٹ ا سکو وہ ہے تیز کا فی بخا ر بھی۔۔۔ ۔ ویکنس کا فی اور ہے ضرور ت

مجھے ہے دیا د کھا بھی کو ڈا کٹر نے میں اب نوشی۔۔۔ ۔ جا ؤ چھو ڑ ہا سٹل میر ے

با ت سے پاپا میں ہو رہی جا نہی کہی تم رہو چپ اب کر یںگے با ت سے وارڈن تمہار ے وہ کرو نگی سمجھی۔۔۔۔۔ ۔ ہو جار ہی گھر میر ے سا تھ رے می تم جانا۔۔۔ ۔ نہی نہی مجھے

سا تھ میر ے چلو ما نی من کر لی بہت جینی بس خامو ش وہ لگی بیٹھا نے میں کا را سے نو شی کا فی بخا ر کا دنو ں کچھ میں سچ تھی ہو گئ

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

بہت سنبھا لنا کو خو د سے اس تھا کر گیا کمزو ر

نہی کچھ نے اس سے صبح آج تھا۔۔۔ ۔ ہورہا مشکل

تھا۔۔۔ ۔ کھایا

کرر ہی شکایت سے گا ڈ ا پنے لیٹی ہی ا یسے

ہو تے کے با پ ما ں میں د نیا اس ا ٓ سے کہ تھی

ہے۔۔۔ ۔ پڑر ہا جینا طرح کی ۔۔۔لاوار ث بھی ہو ئے

دی روک آ گے کے ریسٹورنٹ اک گاڑ ی نے شیرا ز

کر آرڈر کھانا بیٹھے میں ریسٹورنٹ وہ اب تھی

تھے۔۔۔۔ ۔ ر ہے

جو س ار ینج اور سو پ چکن نے اس کیلئے جینی

تھا۔۔۔ ۔ منگوایا

پلایا جو س اور سو پ ا سکو زبرد ستی نے نو شین

تھا۔۔۔ ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

آرہا غصہ پر خود کر د یکھ حالت۔ ا سکی کو شیرا ز

پرپو ز جلد ی ا تنی ا سے تھی ضرورت تھا۔۔۔ کیا

تھی۔۔۔ ۔ جار ہی نہی تو بھا گی کہی وہ کی کر نے

گئی لے گھر ا پنے ذبرد ستی کو جینی نو شین

نو شین اب کر چھو ڑ کت گھر ا نہیں وہ ۔۔اور تھی ۔

تھا۔۔۔ ۔ رہا د یکھ سے نظرو ں بھر ی تشکر کو

لگی کہنے سے دھیر ے ہوئے مسکرا تے نو شین

جناب۔۔۔۔ ۔ ہے دوست ہمار ی پہلے سے آپ یہ

کا کر نے کا ل اور لگا مسکرا نے بھی وہ میں جوا ب

گیا چلا کر کہ حا فظ ا للہ ہو ئے کر تے اشار ہ

تھا۔۔۔۔ ۔

Do not copy or distribute without permission of the author

وا پسی کی بیٹے ا نکے بعد سا ل ا ٹھ پور ے آج

کا خو شی کی ہمدا نی شاباز اور بیگم نو شین تھی

تھا۔۔۔ ۔ نہی ٹھکا نہ

کیلئے بیٹے ا پنے وہ تھا رہا چل نہی بس اِنکا

کردیں۔۔۔ ۔ کیا کیا

ہو ئی ا ٹکی پر گھڑ ی بس آ نکھیں ا نکی سے کل

رہی چلا پے نجمہ ملاز م ا پنی بھی ا بھی تھی

ٹھیک گھڑ ی یہ تو ھودیک نجمہ تھی۔۔۔ارے

نا۔۔۔ ۔ ہے رہی تو چل سے

دے جوا ب با ر پچیسو یں کو ئی تک اب بیچار ی

کر لیا چکی۔ نے میں جی بی بی ہاں تھی چکی

ڈا لا ہی پرسو ں تو شیل نئ ہے۔۔۔ا بھی

ر ہے پھر بھوکھلا ئے ملاز م تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔سار ے

تھے۔۔۔۔ ۔

رات بھر جاگ کر اذہان کی فیورٹ ڈشیز بناتی رہی تھی۔۔۔۔۔جانے کب آکر کہے مما مجھے بھوک لگی ہے کچھ ہے کھانے کو۔۔۔۔انہیں آج بھی یاد ہے جب وہ چھوٹا تھا سب سے پہلے جو بھی چیز لیتا پہلے انہیں کھلاتا اسکے بعد خود کھاتا تھا۔۔۔اور جب بھی گارڈن میں بیوٹی فل روز فارمیں بیوٹی 🌷 پھول کھلتا وہ سب سے پہلے لا کر گھٹنوں سمیت بیٹھ کر کہتا دِس ایز فاریو کہکر دیتا اور آکر میری بانہوں میں چھپ جاتا 🌷 فل لوونگ لیڈی تھا۔۔۔۔

ارے نوشین بیگم آپ تھوڑی دیر آرام کر لیں اِذہان کو آنے میں ابھی بہت وقت ہے۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب شاباز کی آواز نے انکی سوچوں کے محور کو توڑا تھا۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اب نیند کہاں ائیگی شاباز جب تک میں اذہان کو دیکھ نالوں اور اُسکی اتنی پیاری سورت کو اپنے ہاتھوں میں لیکر اپنی ممتا کی پھوار نہ برسادوں مجھے چین نہی ائیگا وہ ہاتھ اٹھا کر انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگیں۔۔۔۔

ایسا نہی تھا کے انہوں نے اذہان کو دیکھا نہی تھا۔۔۔وہ اذہان سے روز بات کرتی تھی ویڈیو کالنگ پر بھی بات کرتی وہ کتنی دیر انسے بہت ساری باتیں کرتا تھا ہر چیز شئیر کرتا تھا۔۔ کبھی کبھی شاباز کو شک ہوتا کے سچ میں یہ ماں بیٹا تھے یا کوئی ہم عمر گہرے دوست۔۔۔۔۔

لیکن سامنے سے دیکھے ہوئے آٹھ سال ہو گئے تھے وہ اپنی اعلان تعلیم کرنے کیلئے یوروپ گیا تو یہی سے کہ کر گیا تھا اب میں پوری پڑھائی ختم ہونے کے بعد ہی پاکستان آونگا۔۔۔۔۔

کتنی منت کی تھی چھٹیوں میں ہی گھر آجائے لیکن وہ بھی ضدی تھا نہی ایا۔۔۔۔۔

اور اب جب پورے آٹھ سال بعد آرہا ہے تو بھی یہ وقت ہی نہی کٹ رہا۔۔۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author

اللہ اللہ کر کے وہ بھی وقت آگیا وہ ایر پورٹ پر کھڑی کب سے انتظار کر رہی تھی سب باہر آ گئے تھے لیکن جسے آنا تھا وہ ابھی تک نہی آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

پوچھنے پر بتایا کہ کوئی فلائٹ لیٹ ہو گئی ہے نوشین بیگم سست قدم اٹھائے ویٹنگ چیر پر بیٹھ گئی رش بہت تھا کوئی آ رہا تھا کوئی جا رہا تھا کچھ لوگ انکی ہی طرح بیٹھے کسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔وہ اِدھر اُدھر نظر گھما کر دیکھ رہی تھی جب انہیں محسوس ہوا کوئی گھٹنوں کے بل پر بیٹھا پیروں کے اگے جھکا ہوا ہے اب وہ انکے پیروں کو چوم کر اٹھا اور انکے ہاتھوں پر بیوٹی فل 🌹 بوسہ دیکر اپنے جیب سے اک مخمل کیس کی باکس کھولے کہنے لگا ت۔۔

۔۔۔انہوں نے اپنا ہاتھ آگے کی طرف بڑھا دیا 🌹 رنگ فار مئی بیوٹی فل لوولی لیڈی تھا۔۔۔اب وہ انکے ہاتھ کی بیچھ کی انگلی میں ڈالکر انکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔جوابھی بھی بُت بنی بیٹھی تھی مسلسل آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔پھر اچانک وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی اور میرا بیٹے اذہان کہ کر اب اس کہ ماتھے پر بوسہ دینے لگی تھی اپنی ممتا لٹا رہی تھی اپنے چہیتے بیٹے کو اپنے ممتا کے آنچل میں سمیٹ لیا تھا پیچھے کھڑے شاباز ان ماں بیٹے کے ملن کو دیکھ مسکرا رہے تھے۔۔۔۔۔۔

جتنے بھی لوگوں نے یہ منظر دیکھا تھا سب دیکھتے رہ گئے تھے ماں بیٹے کے ملن پر کچھ لوگ دیکھ کر مسکرا رہے تھے تو کچھ کے آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔

جاری ہے

۔۔۔۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL